شرک اکبر اور اصغر میں فرق

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

شرکِ اکبر اور شرکِ اصغر میں فرق کرنے کے لئے کون سے ضابطے ہیں جو نصوص میں بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: اس سوال کے بارے میں بہت سارے لوگ پوچھتے ہیں: کہ شرکِ اصغر اور شرکِ اکبر میں کیا فرق ہے؟

شرکِ اکبر وہ ہے جس کا ارتکاب کرنے سے کوئی شخص ملت (یعنی اسلام) سے خارج ہو جاتا ہے، اور شرکِ اصغر اس سے کمتر ہے۔

عبادت کو غیر اللہ کے لئے کرنا شرکِ اکبر ہے۔ اسی طرح کسی بھی مخلوق کی تعظیم اللہ جیسی کرنا، شرکِ اکبر ہے۔ اس کی تعظیم اس طرح کرنا کہ اسے ربوبیت کا حق دے دیا جائے، یا اس کی تعظیم خالق جیسی کی جائے تو یہ شرکِ اکبر ہے۔ اس کے علاوہ جو ہے وہ شرکِ اصغر ہے۔ مثال کے طور پر: اللہ کے سوا کسی اور کی قسم کھانے کا مسئلہ۔ یہ اصل میں شرکِ اصغر ہے لیکن اگر قسم کھانے والے کے دل میں جس کی وہ قسم کھا رہا ہے اللہ جیسی تعظیم ہے تو پھر یہ شرکِ اکبر ہے۔ تو (شرکِ اکبر اور اصغر میں فرق کرنے کا) ضابطہ یہ ہے کہ جس پر شریعت نے شرک کا نام دیا ہے لیکن اس سے وہ ملت سے خارج نہیں ہوتا تو یہ اصغر ہے، اور جس سے وہ ملت سے خارج ہو جاتا ہے وہ شرکِ اکبر ہے۔

اب ایک سوال باقی رہتا ہے: کون سی چیز ملت سے خارج کر دیتی ہے اور کون سی چیز خارج نہیں کرتی؟

یہ متوقف ہیں ان نصوص پر جو وارد ہوئے ہیں (قرآن وسنت میں)۔ تو جس نے بھی وہ حق جو خالق (اللہ) کے لئے خاص ہیں کسی غیر اللہ کو دیا تو یہ شرک، اکبر ہے اور جو اس کے علاوہ ہے وہ شرک اصغر ہے۔ میں اس کی مثال تمہیں بیان کرتا ہوں۔ اگر کوئی شخص اپنے والد کی تعظیم کرتا ہے۔ جب بھی وہ ان کے پاس آتا ہے ان کے ہاتھ یا پیشانی کا بوسہ لیتا ہے، ان کے لئے وہ جوتا رکھتا ہے، اپنی گاڑی کو ان کے لئے قریب کرتا ہے، تو یہ سب تعظیم ہے۔ اگر کوئی دوسرا انسان آتا ہے اور اس کے ساتھ وہ ایسا ہی کرتا ہے جیسا کہ اپنے والد کے ساتھ کرتا ہے، تو اس نے اس شخص کو اپنے والد جیسا سمجھا[1]۔

مصدر: سلسلۃ اللقاء الباب المفتوح (مجلس نمبر: ۳۶)

---

[1] یعنی جو چیز اللہ کے لئے خاص ہے اسے کسی بھی غیر اللہ کے لئے سمجھنا یا کرنا شرک ہے، چاہے یہ ربوبیت میں ہو، یا اللہ کی عبادت میں یا اللہ کے اسماء وصفات میں۔ اللہ کے مثل نہ کوئی ہے اور نہ ہی کسی بھی اعتبار سے اس کی برابری کرنے والا کوئی ہے۔

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد